مجموعہ نعت و مناقب

مصباحِ مدحت

کلام مبارک شاہ سید مصباح الحسن علیہ الرحمۃ

۱۴ ـــــ ھ ـــــ ۲۳

مرتب

سید منظر چشتی

ناشر

(بزم نعت وادب، جامع مسجد پھپھوند شریف، ضلع اوریا، یو۔پی)

تیرے قربان بھلوں کے تو سبھی ہیں لیکن
ڈھونڈتی ہے جو بروں کو وہ ہے رحمت تیری
(حضور بندہ نواز)

مجموعہ نعت و مناقب

مِصباحِ مِلاحت

محبوب رب ذوالمنن
سید مصباح الحسن چشتی قدس سرہٗ

ناشر

(بزم نعت وادب مصباح مسجد پھپھوند شریف ضلع اوریا یوپی)

فون نمبر۔ 40311,40317 (05683)

فیکس نمبر۔ (05683 40246)

نام کتاب : مصباح مدحت

مرتبہ : سید منظر چشتی

سن اشاعت : ۱۴۲۳ھ مطابق ۲۰۰۲ء

قیمت :

تعداد : ۱۰۰۰

ناشر : بزم نعت وادب' پھپھوند شریف

ملنے کے پتے : بزم نعت وادب' جامع مسجد پھپھوند شریف

مکتبہ صمدیہ' پھپھوند شریف

مدرسہ مصباح العلوم' چشتی نگر بھوگنی پور کانپور دیہات

علامہ فضل حق اکیڈمی' پرتاول چوک مہاراج گنج

چشتی بکڈپو' درگاہ حضرت نصیر الدین چراغ دہلی۔ ۱۷

حافظ محمد اشرف چشتی' سرائے محال گوپی گنج بھدوہی

حاجی یوسف آدم مصباحی' ۱۳ اشیرف دیو.جی (چکلہ)

اسٹریٹ ممبئی ۴۰۰۰۰۳

ندیم پی۔سی۔اوئ ۹۹/۲۰ ریکین گنج، کانپور

درگاہ چشتیہ نعیمیہ ثابت گنج، اٹاوہ

عرض مرتب

شاعری رب کریم کا عطیہ ہے، جس پر فضل فرمائے بے پناہ خوبیوں سے نواز دے رب العزت نے حضور بندہ نواز کو اس نعمت سے بھی خوب خوب سرفراز فرمایا تھا اور آپ نے اسی کے حبیب و محبوب فخر آدم و بنی آدم ﷺ کے حضور موقعہ بموقعہ اس کا استعمال فرماتے ہوئے اپنی عقیدت و محبت کے گلدستے پیش کئے اور اپنے عشق حقیقی کا اظہار یوں فرمایا۔

تو چھپے لاکھ مگر جذب تصور کی قسم
کھینچ لونگا نگہ شوق میں نقشہ تیرا

ارکان بزم نعت و ادب نے حضرت کے کلام کو جمع و ترتیب کی ذمہ داری مجھے سپرد کی، میں نے حضور صاحب سجادہ کی بارگاہ میں عرض کیا، حضرت نے انتہائی کرم فرماتے ہوئے فی الفور حضور بندہ نواز کی چند نگارشات عطا فرمائیں اور کچھ کلام احباب نے مرحمت کیا۔

اس طرح یہ مختصر مجموعہ تبرکات قلیل مدت میں کتابت و طباعت کے دشوار گزار مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے، پڑھیئے اور آتش عشق و عقیدت کو ہوا دیجیے۔

اہل نظر اس مجموعہ میں اگر کوئی خامی پائیں تو مرتب کی طرف منسوب کرتے ہوئے مطلع فرمائیں، اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط

سید منظر چشتی
(سکریٹری بزم نعت و ادب)

پیش لفظ
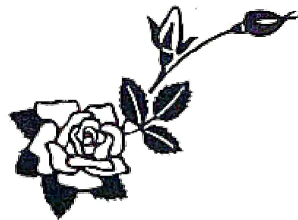
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم)

نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح وستائش کا سلسلہ روز ازل ہی سے جاری وساری ہے اللہ رب العزت نے اپنے کلام لاریب میں خود اپنے محبوب کی مدح وثنا فرمائی گویا کہ سرکار کی بارگاہ ناز میں اپنی عقیدت ومحبت کا نذرانہ پیش کرنا سنت الٰہیہ ہے۔خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ پاک میں آپکے جاں نثار صحابہ بھی آپکی بارگاہ قدس میں اپنی عقیدتوں کا نذرانہ پیش کیا کرتے تھے، جن میں حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نامی بڑی شہرت کا حامل ہے، آپ بارگاہ رسول کے مخصوص نعت خواں تھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا بڑا اعزاز فرماتے آپکے لئے تخت بچھواتے جس پر آپ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا کرتے تھے ۔

یہ سلسلۂ شعروسخن اس وقت سے لیکر آج تک قائم ودائم ہے اور نہ جانے کتنے دردفرقت کے مارے، عشق ومحبت کی بھٹی میں سلگنے والے

نعت ومناقب کے ذریعہ غموں کا مداوا کرنے والے اپنے آقا ومولیٰ کی بارگاہ میں اپنی محبتوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور اپنے درد دل و سوز دروں کا علاج بہم پاتے ہیں۔

اسی سلسلۂ شعر وسخن کی ایک کڑی کا نام "بزم نعت و ادب" ہے جو مورخہ ۱۲ ربیع النور ۱۴۲۳ھ کو عالم وجود میں آئی جس کا مقصد علماء ومشائخ اور اکابرین دین متین کے کلام منظوم ومنثورہ کو عوام الناس تک پہونچانا اور انہیں انکے افکار وخیالات، عشق ومحبت اور سوز وگداز سے روشناس کرانا ہے۔

چنانچہ ارکان بزم نعت وادب نے اپنے پہلے اشاعتی پروگرام میں حضرت اقدس محبوب رب ذوالمنن سیدی مصباح الحسن چشتی قدس سرہٗ کے مجموعہ کلام بنام "مِصْبَاح مدحت" کو کہ جو، اب تک زیور طبع سے آراستہ نہ ہوا تھا اسے جانشین حضرت بندہ نواز مقتداء الواصلین حضرت "سید محمد اکبر میاں" صاحب مدظلہ کی اجازت اور دعاؤں کے ساتھ آپ تک پہونچانے کا فیصلہ کیا۔

حضرت بندہ نواز سید مصباح الحسن چشتی قدس سرہٗ حضرت حافظ بخاری

مرجع علما، اعلام خواجہ سید عبد الصمد چشتی قدس سرہ النورانی کے نور نظر فرزند ارجمند اور جانشین تھے، آپکی ولادت ۷؍ جمادی الاولی ۱۳۰۴ھ بروز سہ شنبہ بوقت صبح صادق ایک نجیب الطرفین سادات خاندان میں ہوئی آپکو سرکار غریب نواز رضی اللہ عنہ کے پردادا پیر حضرت خواجہ مودود حق چشتی قدس سرہٗ کی اولاد میں ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔

آپ اپنے وقت کے بلند پایہ فقیہ، جامع شریعت وطریقت، عالم شریعت اور عامل بالسنۃ تھے، آپ نے اپنے والد ماجد حضور حافظ بخاری علیہ الرحمہ کے علاوہ حضرت استاذ العلماء مولانا ہدایت اللہ صاحب جونپوری اور شیخ المحدثین حضرت مولانا وصی احمد صاحب سورتی کی بارگاہ میں رہ کر جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ کی تکمیل فرمائی اور ہر سہ اساتذہ کرام کی توجہ خاص سے قلیل مدت میں معراج کمال حاصل کرلیا۔ آپکے تبحر علمی، وسعت مطالعہ تفقہ فی الدین کی بنیاد پر آپکے معاصرین آپ سے بے پناہ متاثر تھے۔

آپ نے دین وسنت کی نمایاں خدمات انجام دیں اور باطل تحریکوں وگمراہ جماعتوں کے افکار فاسدہ وخیالات کاسدہ کو طشت ازبام کرکے اہل ایمان کے عقائد وایمان کو جلا بخشی جیسا کہ ” ناسور وہابیت “

''بوارق العذاب'' آپکی زندۂ جاوید یادگار ہے۔

آپکو شعر وسخن کا بھی بڑا ذوق وشوق تھا اور اس فن میں بھی آپکو کمال حاصل تھا مگر آپنے اس فن کا استعمال دور حاضر کے شعراء کی طرح بے جا و بے محل نہ فرمایا بلکہ جب بھی قلم اٹھا تو نعت سرور کونین ﷺ کے لئے ہی اٹھا، یا پھر اپنے محسنوں اور آقاؤں کی مدح وستائش میں۔

گو آپنے شعر وشاعری کو اپنا مستقل وطیرہ نہ بنایا مگر جب بھی دل میں عشق ومحبت نے انگڑائی لی اور تصور جاناں میں اپنے سراپا سے بے خود ہوئے تو پھر وارفتگی شوق اور دیوانگی عشق کا نقشہ دل میں کھینچا زبان نے ترجمانی کی اور الفاظ کی صورت میں صفحہ قرطاس پر کچھ اس طرح نقش ہو گئے

ہجوم عاشقاں ہے بے حجاب آج انکی صورت ہے
بپا محشر میں محشر ہے قیامت میں قیامت ہے

تیرے مصباح کا بس مشرب ودین وایماں
عشق تیرا ہے ولا تیری ہے الفت تیری

حضرت کے کلام پر تبصرہ کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مانند ہوگا بس

ورق الٹیے ایمان افروز نگاہوں سے اشعار کا مطالعہ کیجیے اور اپنے آپ کو محظوظ کیجیے۔

آپکا

محمد مظہر چشتی

۸/ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ

دوشنبہ مبارکہ

نعت پاک

رو بکوے تو یارسول اللہ ☆ دل بسوے تو یارسول اللہ ﷺ

دید حق می شود مرا واللہ ☆ دید روے تو یارسول اللہ ﷺ

جان ایمان و اصل ایمانم ☆ سجدہ سوے تو یارسول اللہ ﷺ

ہمچو سلمان فارسی دارم ☆ جستجوے تو یارسول اللہ ﷺ

می کنم روز و شب چوں پروانہ ☆ طوف کوے تو یارسول اللہ ﷺ

سایۂ رحمت است امت را ☆ تار موے تو یارسول اللہ ﷺ

کاش مصباح وقت مرگ بود ☆ پیش روے تو یارسول اللہ ﷺ

نعت پاک

محمد مصطفٰے صلِ علیٰ وہ مہر وحدت ہے
کہ جسکے پرتوِ رُخ سے منور جملہ کثرت ہے

ہجوم عاشقاں ہے بے حجاب آج ان کی صورت ہے
بپا محشر میں محشر ہے قیامت میں قیامت ہے

ہر اک شئی میں ترا جلوہ ہر اک صورت سے تو یکتا
تعالی اللہ کیا وحدت ہے تیری کیسی کثرت ہے

وضاحت حسن یوسف کی ہوئی تلمیح احمد سے
وہاں خالی صباحت تھی یہاں شامل ذ ملاحت ہے

علامت دین وایماں کی نتیجہ علم وعرفاں کا
بس اک تیری غلامی ہے فقط تیری محبت ہے

مرے عصیان بے پایاں نہیں ہیں درخور بخشش
خطا پوشی، عطا پاشی مگر شاہوں کی عادت ہے

نہ چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا تمہارا آستاں مجھ سے
یہیں جینا، یہیں مرنا، یہیں رہنا عبادت ہے

شہ عبد الصمد کا آستانہ اے تعالی اللہ
یہیں بطحا، یہیں طیبہ، یہیں گلزار جنت ہے

مرے مولیٰ کے در سے صدقہ بٹتا ہے زمانے کو
یہاں دنیا ہے، عقبیٰ ہے، یہاں دولت ہے ثروت ہے

قیامت میں جسے چاہیں گے لیجائیں گے جنت میں
انہیں حق شفاعت اذن حق سے بالوجاہت ہے

غلامان شہ عبد الصمداب جھولیاں بھر لیں
صلائے عام ہے سب پر کھلا باب اجابت ہے

یہیں ہوتیں ہیں دل کی سب مرادیں حسرتیں پوری
مجھے طور مقدس، وادیٔ ایمن یہ تربت ہے

مرے ہادی، مرے مرشد، نگاہ لطف ہو جائے
کہ ختم عرس ہے سب جارہے ہیں وقت رخصت ہے

خدا کے، مصطفٰے کے، مرتضٰی کے، جو دلارے ہیں
بحمد اللہ تجھے مصباؔح حاصل ان سے نسبت ہے

نعت پاک

بزم امکاں ہے منور وہ ہے طلعت تیری
مظہر نور خدا ہے، وہ ہے صورت تیری

عقل و ادراک ہیں گم جس میں وہ رفعت تیری
امتی جسکے نبی ہیں، وہ رسالت تیری

اصل ہر شئی کی ہے تو، جملہ ہیں اشیاء تجھ سے
ماورا عقل سے ہے وحدت و کثرت تیری

مظہر ذات خدا تو ہے، وہ تیرا خالق
بخدا حق ہے یہ اللہ سے نسبت تیری

نہ خدا کا کوئی ثانی ہے نہ تیرا ہمسر
جز خدا کون ہے سمجھے جو حقیقت تیری

ید قدرت نے بنائی نہ بنائے گا کبھی
نقش اول میں بنائی ہے جو صورت تیری

آج انکار جو کرتے ہیں ترے رتبوں سے
عرصۂ حشر میں کل دیکھیں گے شوکت تیری

عرصۂ حشر میں جب کچھ نہ رہے میرے لئے
میرے آقا مرے مولا رہے رحمت تیری

تیرے قربان، بھلوں کے تو سبھی ہیں لیکن
ڈھونڈتی ہے جو بروں کو وہ ہے رحمت تیری

قدسیوں کو بھی شرف تیری غلامی سے ملا
فرش سے عرش بریں تک ہے حکومت تیری

تیرے مصباح کا بس مشرب و دین و ایماں
عشق تیرا ہے ولا تیری ہے الفت تیری

قطعہ
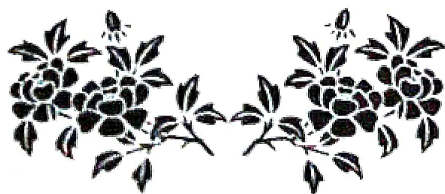
ہر اک شئی کا وہ مبدا ہے یہ منصوص شریعت ہے

وہی ہے منتہا سب کا یہ مضمون طریقت ہے

مگر مصباح کہتا ہے بشر ہیں اس جگہ حیراں

محمد ﷺ کو خدا جانے یہ عرفان حقیقت ہے
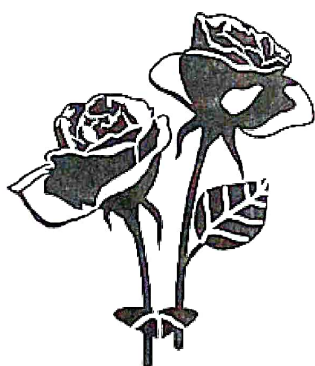
(تضمین)

شور عالم میں ہے جسکا وہ ملاحت تیری ☆ تازہ جس سے چمن دہر وہ نزہت تیری
سایۂ قد نہیں پڑتا وہ لطافت تیری ☆ بزم امکاں ہے منور وہ ہے طلعت تیری

مظہر نور خدا ہے وہ ہے صورت تیری

ماسوا جس میں ہیں معدوم وہ خلوت تیری ☆ مجرئی ہر کرہ جس میں وہ جلوت تیری
جان سکتا ہے بھلا کون حقیقت تیری ☆ عقل و ادراک ہیں گم جس میں وہ رفعت تیری

امتی جسکے نبی ہیں وہ رسالت تیری

عرش و کرسی مہ و انجم کا ہے جلوہ تجھ سے ☆ ملک و جن و بشر سب ہوئے پیدا تجھ سے
ماسوا میں ہے جو کچھ سب ہے وہ شاہا تجھ سے ☆ اصل ہر شئی کی ہے تو، جملہ ہیں اشیا تجھ سے

ماوراء عقل سے ہے وحدت و کثرت تیری

تو ہے محبوب خدا تیری خدائی عاشق ☆ سارے عالم میں نہیں کوئی بھی تجھ سے فائق
جان ایمان ہے واللہ یہ قول صادق ☆ مظہر ذات خدا تو ہے وہ تیرا خالق

بخدا حق ہے یہ اللہ سے نسبت تیری

جس طرح واحد و تنہا ہے خدائے برتر ☆ بے نظیر تجھکو بھی ویسا ہی کیا پیغمبر
مختصر یہ ہے کہ اے بادشہ جن و بشر ☆ نہ خدا کا کوئی ثانی ہے نہ تیرا ہمسر

جز خدا کون ہے سمجھے جو حقیقت تیری

یوں تو ہے صانع مطلق کی ہر اک چیز اچھی ☆ صنعتیں ایک سے ایک اسکی ہیں حیرت والی
مگر اے ابطحیی و ہاشمی و مطلبی ☆ یہ قدرت نے بنائی نہ بنائے گا کبھی

نقش اول میں بنائی ہے جو صورت تیری

ہوئی محشر کی زمیں سرد ترے قدموں سے ☆ جان مایوسوں میں آگئی تری باتوں سے

ہوگی امت تری ممتاز وہاں اوروں سے ☆ آج انکار جو کرتے ہیں ترے رتبوں سے

عرصۂ حشر میں کل دیکھیں گے شوکت تیری

جب نہ باقی رہیں اعمال بھلے میرے لئے ☆ کوئی ناصر کوئی حامی نہ رہے میرے لئے

جب ہوں مایوسی وحسرت کے پرے میرے لئے ☆ عرصۂ حشر میں جب کچھ نہ رہے میرے لئے

میرے آقا مرے مولیٰ رہے رحمت تیری

صلحاء کی رہی پرسش اگر حشر کے دن ☆ ہم سے بدکاروں کی ہوجائے گی پت نامکن

خوش ہیں سب تیرے بھروسہ پہ شاانس وجن ☆ تیرے قربان بھلوں کے تو سبھی ہیں لیکن

ڈھونڈتی ہے جو بروں کو وہ ہے رحمت تیری

کون کرسکتا ہے عالم میں تری مدح وثنا ☆ کس کا منہ ہے کہ تری نعت لکھے اے مولیٰ

ہے خلاصہ ترے رتبہ کا یہ اے شاہ ہدا ☆ قدسیوں کو بھی شرف تیری غلامی سے ملا

فرش سے عرش بریں تک ہے حکومت تیری

نفع سے اسکو مسرت نہ ضرر سے ترساں ☆ اسکے نزدیک ہے یکساں غم وشادیٔ جہاں

ایک ہی رنگ میں ہے وہ تو ہمیشہ شاداں ☆ تیرے مصباحؔ کا بس مشرب ودین وایماں

عشق تیرا ہے ولا تیری ہے الفت تیری

نعت پاک

تعالی اللہ کیا شان حبیب رب اکبر ہے
زمیں جس سے مزین آسماں جس سے مفخر ہے

فروغ عارض روشن سے ہر ذرہ منور ہے
شمیم زلف عنبر بیز سے عالم معطر ہے

یہیں حج و زیارت کی ہمیں نعمت میسر ہے
ہمارا قبلۂ دیں کعبۂ ایماں یہی در ہے

علو مرتبت کھل جائے انکا دونوں عالم پر
یہی منشاء بعثت تھا یہی مقصود محشر ہے

فراوانیٔ عصیاں باعث رحمت ہوئی آخر
مرا اعمال نامہ کیا ہے اک بخشش کا محضر ہے

ملائک کا جو ہے مسجود قبلہ اہل عالم کا
وہ تیرا نقش پا ہے تیری چوکھٹ ہے ترا در ہے

مسلّم ہے انہیں کو بادشاہی کشور دل پر
انہیں کی کفش پا غیرت گہ تاج سکندر ہے

مشرف جو غلامی سے ہوا سرکار والا کی
وہی اعلیٰ سے اعلیٰ ہے وہی برتر سے برتر ہے

جو سودائی تمہارے عشق کا ہے یارسول اللہ
وہ کیا جانے، کہ درماں کیا ہے، کیا فصاد و نشتر ہے

سراپا رحمت عالم سے ان چیزوں کو کیا نسبت
نہ ابرو انکا خنجر ہے، نہ مژگاں انکی نشتر ہے

زمانہ ریزہ چیں ہے تیرے خوان لطف واحساں کا
جہاں بے پوچھ گچھ ملتا ہے وہ تیرا ہی لنگر ہے

شہہ عبدالصمد کے رتبۂ عالی کا کیا کہنا
وہ نور چشم پیغمبر ہے جان پاک حیدر ہے

زمانہ لاکھ مجھکو مشرک و کافر کہے لیکن
مرا قبلہ مرا کعبہ یہی در ہے یہی در ہے

تمہاری خاک نعلین مقدس ہے کسے ملتی
جسے مل جائے یہ دولت بڑا اسکا مقدر ہے

دو عالم اک اشارے میں ملا کرتے ہیں سائل کو
یہاں کی بھیک بھی شاہوں کے اندازہ سے باہر ہے

ملے مجھکو نہ کیوں اجمیر سے کونین کی دولت
مرا آقا مرا مالک حبیب شاہ سنجر ہے

ذرا ہو گوشۂ چشم کرم مصباح کی جانب
کہ اسکے ذمہ خدمت آستانہ کی مقرر ہے

نعت پاک

میں مریض عشق احمد ہوں دوا بیکار ہے
یاں علاج دردِ دل کو درد ہی درکار ہے

بس خراب وخستہ و دل ریش ولایعقل رہے
عاشق احمد کی ہوشیاری کا یہ معیار ہے

بے اجازت آ نہیں سکتے ملائک بھی جہاں
میرے مولیٰ کا بھی کیا نام خدا دربار ہے

اک نگاہ مرحمت کافی ہے میرے درد کو
المدد اے شاہ، عصیاں کا مجھے آزار ہے

تجھکو کیا مصباحؔ طوفان وحوادث کا خطر
خدمتی جس در کا تو ہے وہ بڑی سرکار ہے

نعت پاک

فرض ہے ناصیۂ شوق پہ سجدہ تیرا ☆ کاش مل جائے کہیں نقش کف پا تیرا

دیکھتی ہیں مری آنکھیں تو بڑی حیرت سے ☆ منہ تکا کرتی ہیں بس نرگس و شہلا تیرا

تو چھپے لاکھ مگر جذب تصور کی قسم ☆ کھینچ لونگا نگہ شوق میں نقشہ تیرا

من و تو کا تو محبت میں نہیں کوئی سوال ☆ کیا کہوں تجھ سے میں کیا میرا ہے اور کیا تیرا

ہے ترے درد کی قیمت کا جنہیں علم صحیح ☆ مول لیتے ہیں وہ سر بیچ کے سودا تیرا

مجھ سے برہم ہے جو یوں میرے مقدر کا مزاج ☆ میں سمجھتا ہوں اسے ایک اشارہ تیرا

کوئی دنیا میں مرا یار و مددگار نہیں ☆ کچھ سہارا جو مجھے ہے تو سہارا تیرا

طمع خلد سے رضواں مجھے بہکائے گا کیا ☆ غیرت خلد ہے میرے لئے کوچہ تیرا

کوئی دنیا میں کسی کا ہو مگر بندہ نواز ☆ تیرا مصباح ہمیشہ سے ہے بندہ تیرا

(بارگاہ حضرت امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مرے مولا ہو بیشک راکب دوش پیمبر تم ☆ علی کے نور چشم اور فاطمہ کے خاص دلبر تم

تمہارے ذکر سے تکمیل ہوتی ہے نمازوں کی ☆ بڑا نام خدا رکھتے ہو رتبہ آل اطہر تم

امام ابن امام ایسے امام المسلمیں بھائی ☆ امام الساجدیں بیٹے اماموں کے ہو مصدر تم

اذیت جس نے دی تمکو خدا سے دشمنی کرلی ☆ کہ اجزائے محمد تم ہو اور محبوب داور تم

ذرا پروا نہیں تمکو یہاں پانی نہ ملنے کی ☆ کہ تم مالک ہو جنت کے قسیم حوض کوثر تم

یہی شوق شہادت میں تھا جاری لب پہ حضرت کے ☆ کمی کرنا نہ میرے قتل میں شمشیر و خنجر تم

مسلم تھی تمہاری بادشاہی اہل ایماں کو ☆ بظاہر گو نہیں رکھتے تھے مال و ملک و افسر تم

ذبح پیاسا کیا تمکو نہ کچھ شرمائے خالق سے ☆ تھے تصویر پیمبر بے گماں اے شاہ اکبر تم

لگایا تیر ظالم نے تو فرمایا یہ حضرت نے ☆ ہوئے سیراب کوثر سے بلا شک میرے اصغر تم

نہ کچھ خوف خدا آیا نہ کچھ غیرت پیمبر کی ☆ لعینوں ہو گئے تھے بے شبہ عشرہ کو پتھر تم

تمہاری منقبت لکھنے کی کب مصباح کو طاقت

تمہیں آقا ہو مالک ہو تمہیں ہادی ہو رہبر تم

چادر

(بارگاہ حضور حافظ بخاری قدس سرہٗ)

نہ کیونکر کروں جان و دل کو نچھاور
کہ ہے میرے مشکل کشا کی یہ چادر

ہیں زہرا کے پیارے علی کے دلارے
حبیب خدا نور چشم پیمبر

غلامی پہ انکی نہ میں کیوں ہوں نازاں
کہ ایسا نہیں دوسرا بندہ پرور

غلامی میں انکی جو آیا وہ بھولا
ہر اک شئے کو دنیا و عقبیٰ کی یکسر

انہیں کے تصدق میں سب کچھ ملے گا
انہیں کی ہے جنت انہیں کا ہے کوثر

قیامت کے دن کا ہمیں خوف کیوں ہو
چھپا لیگی محشر میں بیشک یہ چادر

ہے دیرینہ مصباح بندہ تمہارا
کرم کا وہ محتاج ہے بندہ پرور

(ببارگاہ خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام)

یا نبیَّ الْھُدیٰ سَلامٌ عَلَیْکَ ☆ یا رَسُوْلَ الْوَریٰ سَلامٌ عَلَیْکَ

یا عَظِیْمَ الرَّجا سَلامٌ عَلَیْکَ ☆ یا عَمِیْمَ الْعَطا سَلامٌ عَلَیْکَ

مَنْبَعُ الْجُوْدِ مَصْدَرُ الْایْمَانْ ☆ اَنْتَ یا مُصْطَفٰے سَلامٌ عَلَیْکَ

اَفْضَلُ الْخَلْقِ اَکْمَلُ الْاِنْسَان ☆ سَیِّدُ الْاَنْبِیَاءِ سَلامٌ عَلَیْکَ

اَوَّلُ الْخَلْقِ آخِرُ الرُّسُلِ ☆ خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ سَلامٌ عَلَیْکَ

عَالِمٌ شَاھِدٌ بِلَا رَیْبٌ ☆ دَافِعُ لِلْبَلَاءِ سَلامٌ عَلَیْکَ

لَیْسَ فِی الْخَلْقِ کُلِّھِمْ مِثْلُکَ ☆ کَامِلُ الْاِصْطِفَاءِ سَلامٌ عَلَیْکَ

لَیْسَ لِلْمُذْنِبِ سِوَاکَ کَفِیْل ☆ یا شَفِیْعَ الْوَریٰ سَلامٌ عَلَیْکَ

لَیْسَ فِی الْکَوْنِ مُسْتَغَاثٌ سِوَاکَ ☆ یا مُغِیْثَ الْوَریٰ سَلامٌ عَلَیْکَ

لَیْسَ لِیْ مَلْجَاءٌ سِوَا بَابِکَ ☆ مُنْتَھَاءُ الرَّجا سَلامٌ عَلَیْکَ

اَنَا مِصْبَاحْ عَبْدُکَ الْمُذْنِب ☆ سَائِلُ لِلْعَطَاءِ سَلامٌ عَلَیْکَ

جشن صد سالہ حضور حافظ بخاری قدس سرہٗ

۲۳، ۲۴، ۲۵ فروری ۲۰۰۳ء بروز اتوار، پیر، منگل

پھپھوند شریف میں منایا جائے گا

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں

انجمن حافظ بخاری آستانہ عالیہ صمدیہ۔

پھپھوند شریف۔ ۲۰۶۲۴۷ ضلع اوریا (یو۔پی)

فون نمبر۔ (05683) 40311,40317 , 40162

فیکس نمبر۔(05683 40246)